یکساں قومی نصاب کے مطابق

# الرازی اکیڈمک نوٹس

معروضی وانشائیہ (حل شدہ)

# اسلامیات (لازمی)

9 گریڈ

ہر باب کے حاصلاتِ تعلم پر مشتمل

- اضافی کثیر الانتخابی سوالات
- مختصر جوابی سوالات
- مشقوں کا حل

یکساں قومی نصاب کے مطابق

الرازی

# اکیڈمک نوٹس

معروضی وانشائیہ (حل شدہ)

# اسلامیات (لازمی)

9 گریڈ


مصنف

پروفیسر اشرف نیازی
(ایم۔اے عربی)

پروفیسر ڈاکٹر
محمد آصف سلطان سلوترا


ہر باب کے حاصلاتِ تعلم پر مشتمل

- اضافی کثیر الانتخابی سوالات
- مختصر جوابی سوالات
- مشقوں کا حل

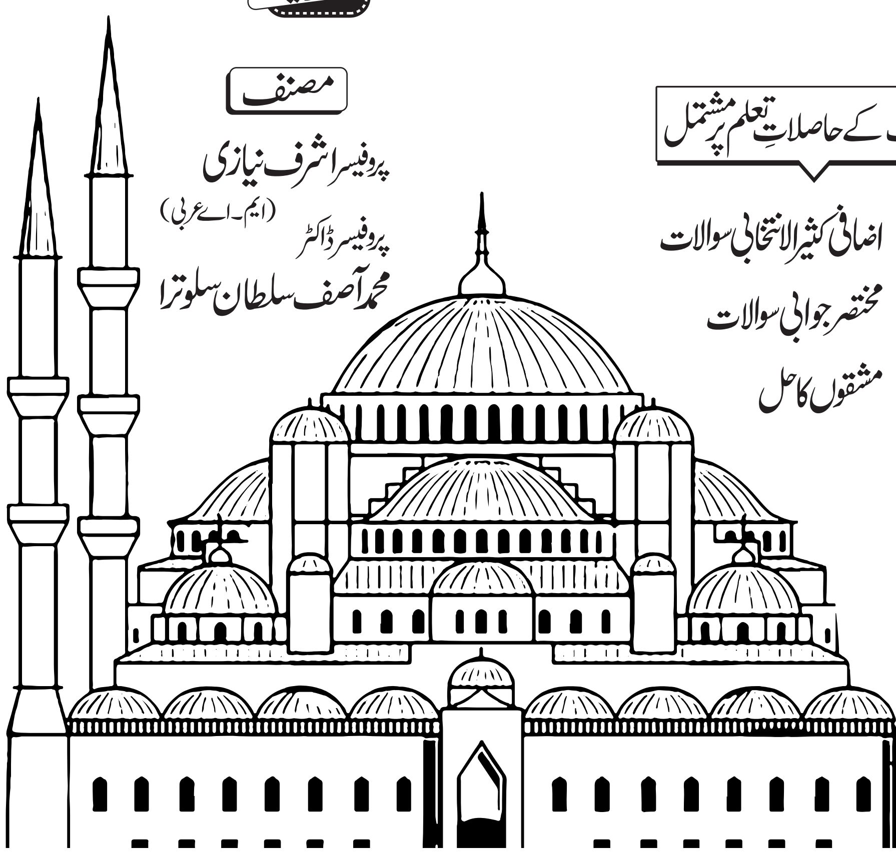

# پیش لفظ

ذاتِ باری تعالیٰ کا انتہائی شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے زیرِ مطالعہ کتاب ''الرازی اکیڈمک'' اسلامیات لازمی برائے جماعت نہم شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

خداوند کریم کے فضل و کرم سے وہ وقت آ گیا ہے جب نوخیز نسل کو اسلامیات (لازمی) جیسے اہم مضمون سے بہرہ ور ہونے کا موقع ملا ہے۔ لہٰذا اس مقصد کے حصول کے لیے صرف ہمارے ادارہ الرازی پبلی کیشنز کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ یہاں مستقل طور پر ایک مستند جید عالمِ دین اپنی خدمات سرانجام دیتے ہیں اور وہ اسلامیات جیسے اہم مضمون کو اپنی نگرانی میں غلطیوں سے پاک مرتب کرواتے ہیں۔

''الرازی پبلی کیشنز'' ابتدا ہی سے اس کوشش میں مصروف رہا ہے کہ اپنے نام کی طرح تمام درسی و امدادی کتب نئے تعلیمی نظام کے مطابق اس طرح مرتب کر کے مارکیٹ میں لائے کہ طلبہ نئے تعلیمی نظام اور امتحانی طریقہ کار کو سمجھ کر اعلیٰ نمبروں سے کامیابی حاصل کر سکیں۔

**الرازی اسلامیات لازمی برائے جماعت نہم کی انفرادی خصوصیات**

- اس کتاب میں ہر قسم کے ذہنی استعداد رکھنے والے طالب علم کو اس کے مسائل کا حل فراہم کیا گیا ہے۔
- مختصر سوالات کے جوابات طالب علم کی ذہنی سطح اور فطری ذوق کو مدنظر رکھ کر ترتیب دیے گئے ہیں۔ غیر ضروری طوالت سے ہٹ کر امتحانی ضرورت کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔
- سوالات کے آسان اور ٹو دی پوائنٹ جوابات بلوم ٹیکسانومی کی روشنی میں فہم و ادراک کے درج ذیل درجات Knowledge, Understanding, Application, Analytical, Conceptual تکنیکس کے مطابق مرتب کیے گئے ہیں۔
- کتاب کو جدید طرز کے امتحانات کے تحت سوالاً جواباً تحریر کیا گیا ہے۔
- مفصل جوابی سوالات میں موضوع کے ہر پہلو کو نہایت آسان، جامع اور عنوانات کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔
- کتاب میں عنوانات کی وضاحت کے لیے بے جا طوالت اور غیر ضروری اختصار سے گریز کیا گیا ہے۔
- تفصیلی سوالات کے جوابات میں عموماً طلبہ اُلجھن اور اُکتاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس کتاب میں لفظی مٹھاس اور ادبی چاشنی میں جوابات پیش کیے گئے ہیں تاکہ طلبہ بوریت کا شکار نہ ہوں۔
- کتاب میں مختصر جوابی سوالات اور کثیر الانتخابی سوالات کی کثیر تعداد شامل کی گئی ہے تاکہ بورڈ کے امتحان کے لیے طلبہ کی بھرپور تیاری ہو سکے۔
- یہ ایک جامع کتاب ہے، ان شاء اللہ طلبہ کو امتحانی ضرورت کے لیے کسی اور کتاب کی ضرورت ہرگز نہیں پڑے گی۔

ادارہ کی جانب سے کتاب ہذا کی اشاعت، پروف ریڈنگ اور خاص طور پر عربی زبان و بیان اور اعراب کی درستی کے سلسلے میں حتی الامکان انتہائی احتیاط سے کام لیا گیا ہے۔ تاہم بشری تقاضے سے فرار ممکن نہیں۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ مطالعہ کے دوران اگر وہ کتاب کے مندرجات میں کوئی سہو محسوس کریں تو براہ کرم ہمیں بذریعہ ٹیلی فون یا تحریری طور پر آگاہ فرمائیں، ہم آپ کی رائے کو نہ صرف بخوشی قبول کریں گے بلکہ ان شاء اللہ کتاب کے آئندہ ایڈیشن کو اغلاط سے پاک کروایا جائے گا۔ ادارہ آپ کے تعاون کا بے حد مشکور ہو گا۔

والسلام

چیئرمین الرازی پبلی کیشنز، لاہور

# ممتحنین (Paper Setters) کے لیے ضروری ہدایات

اسلامیات لازمی برائے جماعت نہم کا سالانہ پرچہ 100 نمبروں پر مشتمل ہوگا جس کے لیے طلبہ کو تین گھنٹے کا وقت دیا جائے گا۔ یہ پرچہ تین اجزا پر مشتمل ہوگا، جس کی تقسیم / Pairing Scheme حسب ذیل ہے: **حصہ اول:** کثیر الانتخابی سوالات (کل نمبر 20) **حصہ دوم:** مختصر سوالات (کل نمبر 40) **حصہ سوم:** (i) ترجمہ احادیث مبارکہ (10)، (ii) مشاہیر پر مختصر نوٹ (10)، (iii) تفصیلی سوالات (20)

**اسلامیات لازمی برائے جماعت نہم کے مندرجہ بالا تینوں حصوں کے مختلف سوالات کی تیاری کے لیے درج ذیل ہدایات کو ملحوظ رکھیں:**

| حصہ | سوال | نمبر | ہدایات |
|---|---|---|---|
| حصہ اوّل | سوال نمبر 1: کثیر الانتخابی سوالات (MCQS) | (کل نمبر 20) | کثیر الانتخابی سوالات کی تیاری کے لیے پوری کتاب کے متن کو ملحوظ رکھیں۔ جس کی تقسیم حسب ذیل ہے:<br>باب اوّل، باب چہارم، باب پنجم، باب ششم اور باب ہفتم میں سے دو دو سوالات، باب دوم میں سے چار اور باب سوم میں سے چھے کثیر الانتخابی سوالات بنائے جائیں۔ |
| حصہ دوم | سوال نمبر 2: مختصر سوالات | (کل نمبر 12) | اس حصے میں کل نو (9) مختصر سوالات بنائے جائیں، جن میں سے چھے (6) سوالات کے جواب دینے کا کہا جائے۔ اس حصے کے سوالات صرف باب اول اور باب دوم سے پوچھے جائیں اور صرف مشقوں میں دیے گئے مختصر سوالات ہی پرچے میں شامل کیے جائیں۔ باب اوّل میں دیے گئے اسمائے حسنیٰ کا ترجمہ بھی مختصر سوالات میں شامل کیا جائے۔<br>(ہر باب سے کم از کم تین سوال اور اسماء حسنیٰ میں سے کم از کم ایک ضرور شامل کیا کریں۔) |
| | سوال نمبر 3: مختصر سوالات | (کل نمبر 12) | اس حصے میں کل نو (9) مختصر سوالات بنائے جائیں، جن میں سے چھے (6) سوالات کے جواب دینے کا کہا جائے۔ اس حصے کے سوالات صرف باب سوم اور باب چہارم سے پوچھے جائیں اور صرف مشقوں میں دیے گئے مختصر سوالات ہی پرچے میں شامل کیے جائیں۔ (ہر باب سے کم از کم چار سوال ضرور شامل کریں۔) |
| | سوال نمبر 4: مختصر سوالات | (کل نمبر 16) | اس حصے میں کل بارہ (12) سوالات بنائے جائیں، جن میں سے آٹھ (8) سوالات کے جواب دینے کا کہا جائے۔ اس حصے کے سوالات صرف باب پنجم، ششم اور ہفتم سے پوچھے جائیں اور صرف مشقوں میں دیے گئے مختصر سوالات ہی پرچے میں شامل کیے جائیں۔ (ہر باب سے کم از کم تین سوال ضرور شامل کریں۔) |
| حصہ سوم | سوال نمبر 5: احادیث کا ترجمہ | (کل نمبر 10) | باب اوّل میں دی گئی بیس منتخب احادیث میں سے چار احادیث پرچے میں دی جائیں، جن میں سے دو کا ترجمہ پوچھا جائے۔ ایک حدیث کا ترجمہ کرنے کے کل نمبر پانچ (5) ہیں۔<br>نوٹ: احادیث کا ترجمہ صرف بابِ اول میں دی گئی منتخب احادیث میں سے ہی پوچھا جائے، کتاب میں دوسرے مقامات پر دی گئی احادیث کا ترجمہ اس جگہ نہ پوچھا جائے۔ |
| | سوال نمبر 6: شخصیات | (کل نمبر 10) | باب ششم میں دی گئی شخصیات میں سے چار شخصیات کے بارے میں سوال پوچھا جائے اور ان میں سے دو شخصیات پر مختصر نوٹ لکھنے کو کہا جائے۔ ان چار شخصیات کا انتخاب کرنے کے لیے درج ذیل چار طبقات میں سے ایک ایک شخصیت لی جائے: (1) اہل بیت وصحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم (2) صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنھن (3) علماء ومفکرین رحمۃ اللہ علیہم (4) صوفیہ کرام رحمۃ اللہ علیہم |
| | سوال نمبر 7: تفصیلی سوالات | (کل نمبر 20) | کتاب کی مشقوں میں دیے گئے تفصیلی سوالات میں سے چار (4) دیے جائیں اور ان میں سے دو سوالوں کا جواب پوچھا جائے۔ ہر سوال کا جواب دس نمبر (10) پر مشتمل ہوگا۔ ان چار (4) سوالوں کے لیے اجزا کا انتخاب درج ذیل ترتیب کے مطابق کیا جائے: (i) پہلا جز باب اول یا باب چہارم سے لیا جائے۔ (ii) دوسرا جز باب دوم سے لیا جائے۔ (iii) تیسرا جز باب سوم سے لیا جائے۔ (iv) چوتھا جز باب پنجم سے لیا جائے۔<br>نوٹ: باب ششم اور باب ہفتم سے کوئی تفصیلی سوال امتحانی پرچے کا حصہ نہ بنایا جائے۔ |

# فہرست


| 1 | سبق | صفحہ |
|---|---|---|
| | باب اوّل: قرآنِ مجید وحدیثِ نبوی (خاتَمُ النَّبِيّين ﷺ) | |
| | (الف) قرآنِ مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت | 5 |
| | (ب) حفاظت وتدوینِ حدیث: دورِ اوّل | 11 |
| | (ج) احادیثِ نبویہ (خاتَمُ النَّبِيّين ﷺ) | 19 |
| ☆ | منتخب احادیثِ مبارکہ | 21 |
| ☆ | اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی | 23 |
| | باب دوم: ایمانیات وعبادات | |
| ☆ | (الف) ایمانیات | 25 |
| 1. | عقیدۂ توحید | 25 |
| 2. | عقیدۂ رسالت | 31 |
| 3. | ملائکہ (فرشتے) | 37 |
| 4. | کتبِ سماویہ (آسمانی کتابیں) | 42 |
| 5. | عقیدۂ آخرت | 49 |
| ☆ | (ب) عبادات | 55 |
| 1. | نماز | 55 |
| 2. | روزہ | 60 |
| 3. | زکوٰۃ | 65 |
| 4. | حج وقربانی | 71 |
| | باب سوم: سیرت نبوی خاتَمُ النَّبِيّين ﷺ | |
| | (الف) عہدِ نبوی (خاتَمُ النَّبِيّين ﷺ) کے ماہ وسال (مدنی دور) | |
| 1. | فتح مکہ | 78 |
| 2. | غزوۂ حنین | 84 |
| 3. | عامُ الوفود (9 ہجری) | 89 |
| 4. | غزوۂ تبوک | 94 |
| 5. | حجۃ الوداع | 99 |
| 6. | وصالِ نبوی (خاتَمُ النَّبِيّين ﷺ) | 104 |
| | (ب) اُسوۂ رسول (خاتَمُ النَّبِيّين ﷺ) ہماری زندگی | |
| 1. | حضرت محمد مصطفیٰ خاتَمُ النَّبِيّين ﷺ کا بچپن اور جوانی | 110 |
| 2. | حضرت محمد مصطفیٰ خاتَمُ النَّبِيّين ﷺ کا ذوقِ عبادت | 115 |
| 3. | حضرت محمد مصطفیٰ خاتَمُ النَّبِيّين ﷺ کی سخاوت وایثار | 119 |
| 4. | صلہ رحمی | 123 |
| 5. | خواتین کے ساتھ حسنِ سلوک | 128 |

| نمبر | سبق | صفحہ |
|---|---|---|
| 6. | اندازِ تربیت | 132 |
| | باب چہارم: اخلاق وآداب | |
| 1. | شکر وقناعت 2. امانت ودیانت | 138 |
| 3. | اخلاص وتقویٰ 4. پردہ پوشی | 138 |
| | بُری عادات سے اجتناب | |
| 1. | تکبر 2. حسد 3. جھوٹ 4. غیبت اور بہتان | 149 |
| 5. | جادو، فال اور توہم پرستی | 160 |
| | باب پنجم: حسنِ معاملات ومعاشرت | |
| 1. | قسم کے احکام ومسائل 2. گواہی کے احکام ومسائل | 166 |
| 3. | حقوق العباد (ہمسایوں کے حقوق) | 174 |
| 4. | سود کی حرمت 5. اسلامی ریاست | 178 |
| 6. | جہاد فی سبیل اللہ | 189 |
| | باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام | |
| ☆ | اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم | 194 |
| 1. | حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ | 194 |
| 2. | حضرت امام زید بن علی رحمۃ اللہ علیہ | 199 |
| ☆ | صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم | 204 |
| 1. | حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ | 204 |
| 2. | حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما | 208 |
| 3. | حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ | 212 |
| 4. | حضرت عَمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ | 215 |
| 5. | حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ | 220 |
| 6. | حضرت اَنس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ | 224 |
| ☆ | صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہن | 229 |
| ☆ | صُوفیہ کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم | 238 |
| ☆ | علماء ومفکرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم | 249 |
| | باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے | |
| 1. | خوداعتمادی وخودانحصاری | 256 |
| 2. | جسمانی وذہنی صحت اور جسمانی ریاضت | 259 |
| 3. | اسلام میں مستقبل کی منصوبہ بندی کی اہمیت | 263 |
| 4. | اسلامی تہذیب کے امتیازات | 267 |
| ☆ | ماڈل پرچہ اسلامیات (لازمی) برائے جماعت نہم | 270 |

# باب اوّل قرآنِ مجید وحدیثِ نبوی (خَاتَمُ النَّبِیِّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

## (الف) تعارفِ قرآنِ مجید

### قرآنِ مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت

کثیر الانتخابی سوالات

1. "قِرَأَةٌ" کا معنٰی ہے:

A پڑھنا B پڑھنے والا C پڑھا ہوا D پڑھیے

2. لفظ قرآن بنا ہے:

A قَرَأَ سے B قُرِئَ سے C قِرَاءَ ۃٌ سے D اِقْرَأْ سے

3. دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے:

A تورات B زبور C انجیل D قرآن مجید

4. اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے:

A قرآن مجید B تورات C زبور D انجیل

5. عہدِ رسالت خَاتَمُ النَّبِیِّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیتے تھے:

A حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ B حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ
C حضرت ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ D حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ

6. قرآن مجید کتنے عرصے میں نازل ہوا؟

A 21 سال B 22 سال C 23 سال D 24 سال

7. کون سی کتاب پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا؟

A تورات B زبور C انجیل D قرآن مجید

8. سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کرنے والی عظیم شخصیت ہیں:

A حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ B حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
C حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ D حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

9. حفاظت قرآن مجید کا ذکر موجود ہے:
A سورۃ الفاتحہ میں　B سورۃ البقرہ میں　C سورۃ الحجر میں　D سورۃ الناس میں

10. تمام بنی نوع انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے:
A انجیل　B زبور　C تورات　D قرآن مجید

11. قرآن مجید نازل ہوا:
A حضرت آدم علیہ السّلام پر　B حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر
C حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر　D حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر

12. قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے:
A قرآن مجید　B زبور　C تورات　D انجیل

13. نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نزول قرآن مجید کے فوراً بعد اہتمام فرماتے ہیں:
A کتابت قرآن مجید　B خطابت قرآن مجید　C تفسیر قرآن مجید　D تجوید قرآن مجید

14. قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت کس خلیفہ کے دور حکومت میں محسوس ہوئی؟
A حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ　B حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
C حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ　D حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

15. جنگِ یمامہ کس خلیفہ کے عہد میں ہوئی؟
A حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ　B حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
C حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ　D حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

16. قرآن مجید لانے والے فرشتے کا نام ہے:
A حضرت جبریل علیہ السّلام　B حضرت اسرافیل علیہ السّلام
C حضرت میکائیل علیہ السّلام　D حضرت عزرائیل علیہ السّلام

17. حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تمام مسلمانوں کو قرآن مجید کی ایک ________ پر جمع کیا۔
A نقل　B سورت　C تفسیر　D قراءت

18. جنگ یمامہ میں قرآن مجید کے حفاظ کرام شہید ہوئے:
A سیکڑوں　B ہزاروں　C لاکھوں　D کروڑوں

19. تلاوت قرآن مجید میں قرأتوں اور لہجوں میں اختلاف۔۔۔۔۔ کے عہد میں ہوا۔
A نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ　B حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
C حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ　D حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

**.20 حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآن مجید کا نسخہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد کس کو منتقل ہوا؟**

A حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ — B حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
C حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ — D حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

**.21 مکمل قرآن پاک لکھا جا چکا تھا:**

A عہدِ رسالت خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ میں — B عہد ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں
C عہدِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں — D عہدِ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں

**.22 حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد عہدِ صدیقی میں لکھا گیا قرآن مجید کا نسخہ تحویل میں آ گیا:**

A حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی — B حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی
C حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی — D حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی

**جوابات**

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| D | .10 | C | .9 | C | .8 | D | .7 | C | .6 | B | .5 | A | .4 | D | .3 | C | .2 | A | .1 |
| B | .20 | C | .19 | A | .18 | D | .17 | A | .16 | A | .15 | A | .14 | A | .13 | A | .12 | D | .11 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | B | .22 | A | .21 |

## انشائیہ سوالات

**.1 نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا تدوینِ قرآن مجید کے متعلق طرزِ عمل کیا تھا؟**

**جواب:** نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی حیات طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآن مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ قرآن مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل قرآن مجید لکھا جا چکا تھا۔

**.2 حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلمانوں کو ایک قراءت پر کب اور کیسے متحد کیا؟**

**جواب:** حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس موجود نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

**.3 جنگِ یمامہ میں فتح کے باوجود مسلمانوں کو کیا نقصان ہوا؟**

**جواب:** جنگِ یمامہ میں اگرچہ مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی تھی لیکن نقصان یہ ہوا کہ حافظ قرآن صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی بہت بڑی تعداد شہید ہو گئی۔

**.4 قرآن مجید کے قیامت تک کے لیے محفوظ ہونے کی وجہ تحریر کیجیے۔**

**جواب:** قرآن مجید کے قیامت تک کے لیے محفوظ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمّہ لیا ہے۔

**5. عہد رسالت میں قرآن مجید کن چیزوں پر لکھا جاتا تھا؟**

**جواب:** عہد رسالت میں قرآن مجید عموماً پتھر کی سلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔

**6. حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کس کے مشورے سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا؟**

**جواب:** حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے مشورے سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا۔

**7. حفاظتِ قرآن مجید کے متعلق قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیے۔**

**جواب:** حفاظتِ قرآن مجید کے متعلق قرآنی آیت کا ترجمہ درج ذیل ہے:

ترجمہ: ''بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔''

**8. قرآن مجید کے جمع و تدوین کے حوالے سے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات تحریر کریں۔**

**جواب:** حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ عہد رسالت میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتا تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآن مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔

**9. حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تدوینِ قرآن میں خدمات تحریر کیجیے۔**

**جواب:** حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تدوینِ قرآن میں خدمات درج ذیل ہیں:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآن مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔

**10. آخری آسمانی کتاب کون سی ہے اور یہ کس پر نازل ہوئی؟**

**جواب:** قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ ﷺ پر نازل فرمائی۔

**11. قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت کس دور میں محسوس کی گئی؟**

**جواب:** قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں قرآن مجید کے سیکڑوں حفاظ کرام شہید ہو گئے۔

**12. قرآن مجید کن کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے؟**

**جواب:** قرآن مجید کسی خاص قوم کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

## مشق

**1. درست جواب کا انتخاب کریں۔**

**(i) لفظ قرآن کا معنیٰ ہے:**

(الف) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب　(ب) صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب

(ج) محفوظ کتاب　(د) آخری کتاب

**(ii)** **تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں:**

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت علی کرم اللہ وجھہ (د) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

**(iii)** **قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے:**

(الف) جنگِ یمامہ میں (ب) جنگِ یرموک میں (ج) جنگِ قادسیہ میں (د) جنگِ جمل میں

**(iv)** **حکومتی سرپرستی میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے قرآنِ مجید کی جمع وتدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے:**

(الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما

**(v)** **حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآنِ مجید کا نسخہ کس کے پاس موجود تھا:**

(الف) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (ب) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ج) حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (د) حضرت اُمِّ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

**جوابات**

| (i) | (الف) | (ii) | (ب) | (iii) | (الف) | (iv) | (الف) | (v) | (ب) |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|

**.2** **مختصر جواب دیں۔**

**(i)** **قرآن مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔**

**جواب:** لفظ قرآن "قِرَاءَةٌ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چوں کہ قرآن مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اس کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔ قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تئیس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات وواقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔

**(ii)** **قرآن مجید ایک عالم گیر کتاب ہے، وضاحت کریں۔**

**جواب:** قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے جس طرح نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے اسی طرح آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام بنی نوع انسان کے لیے رشد وہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآن مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

**(iii)** **حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر کس طرح متحد کیا؟**

**جواب:** حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

3. تفصیلی جواب دیں۔

(i) جمع وتدوینِ قرآن مجید کی تفصیل بیان کریں۔

**جواب:** **(الف) عہدِ رسالت میں جمع وتدوینِ قرآنِ مجید:** نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآن مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ قرآن مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل قرآن مجید لکھا جا چکا تھا۔

**عہدِ رسالت میں قرآن مجید کے ذرائع کتابت:**

عہدِ رسالت میں قرآن مجید عموماً پتھر کی سلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔ یوں قرآن مجید عہدِ رسالت ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا بھی موجود تھا۔

(ب) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کی زندگی میں اگرچہ قرآن مجید مکمل کتابی شکل میں موجود تھا، تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآن مجید کی نشر واشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔

**عہدِ صدیقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں حفاظتِ قرآن:**

قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں قرآن مجید کے سیکڑوں حفاظ کرام شہید ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو اس جنگ میں فتح نصیب ہوئی، تاہم اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حفاظ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآن مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے قرآن مجید کی جمع وتدوین کا آغاز کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے مشہور قاری قرآن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔

**جمع وتدوینِ قرآن مجید کے لیے کمیٹی کا قیام:**

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ عہدِ رسالت میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآن مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔ قرآن مجید کا یہ نسخہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس موجود رہا جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منتقل ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تحویل میں آ گیا۔

**عہدِ عثمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں حفاظتِ قرآن:**

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

# (ب) حفاظت وتدوینِ حدیث: دورِاوّل

## (عہدِ نبوی ﷺ، عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

### کثیر الانتخابی سوالات

**.1 نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اپنی بات کو دہراتے تھے:**

A دو مرتبہ　B تین مرتبہ　C چار مرتبہ　D پانچ مرتبہ

**.2 نبی کریم خاتم النبیین ﷺ یہ دعا دیتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش وخرم رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اسے پہنچایا:**

A لوگوں تک　B محلوں تک　C گھروں تک　D شہروں تک

**.3 کوئی ایسا کام جو نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے خاموشی اختیار کی ہو، کہلاتا ہے:**

A حدیث قولی　B حدیث تقریری　C حدیث قدسی　D حدیث فعلی

**.4 دورِ رسالت میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث مبارکہ محفوظ کرنے کے بڑے ذرائع تھے:**

A دو　B تین　C چار　D پانچ

**.5 نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو والی بنا کر بھیجا:**

A ایران کا　B شام کا　C یمن کا　D مصر کا

**.6 صحیفہ صادقہ مجموعہ احادیث تھا:**

A دورِ رسالت ﷺ کا　B دورِ صدیق اکبرؓ کا　C دورِ عمر فاروقؓ کا　D دورِ صحابہ کرامؓ کا

**.7 حضور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر کا مجموعہ کہلاتا ہے:**

A نبوت　B رسالت　C مذہب　D حدیث

**.8 احادیث مبارکہ کی جمع وتدوین نے ایک منظم تحریک کی شکل اختیار کر لی:**

A عہدِ رسالت میں　B خلفاء راشدین کے دور میں

C صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے دور میں　D تابعین کے دور میں

9. سرکاری سطح پر جمع وتدوین حدیث کا سلسلہ شروع ہوا:

A حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں B حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں
C حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں D حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں

10. جمع وتدوین کی تحریک کو اوج کمال تک پہنچانے کا اعزاز______اور صحاح ستہ کے مؤلفین کے سر ہے۔

A امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ B امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ
C امام مالک رحمۃ اللہ علیہ D امام محمد رحمۃ اللہ علیہ

11. صحاح ستہ کی مشہور کتابیں ہیں:

A چھ B سات C آٹھ D دس

12. دورِ رسالت خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ میں حدیث مبارکہ کو محفوظ کرنے کے ذرائع تھے:

A 2 B 3 C 4 D 5

13. حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کی گفت گو اور عمل کو کہا جاتا ہے:

A قرآن B حدیث C فقہ D تفسیر

14. معلم انسانیت بن کر تشریف لائے:

A حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ B حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
C حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ D حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ

15. قرآن مجید کی تفسیر اور تشریح ہیں:

A اقوال صحابہ B اقوال زریں C آیات منسوخ D احادیث مبارکہ

16. حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کی گفت گو اور عمل کو کہا جاتا ہے:

A قرآن B حدیث C فقہ D تفسیر

17. احادیث مبارکہ کو جمع اور انھیں کتابی شکل دینا کہلاتا ہے:

A تقریظ حدیث B اجازت حدیث C تدوین حدیث D کتابتِ حدیث

18. نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ خود اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آپ کی بات کو:

A سنا جائے B ذہن نشین کیا جائے C محفوظ کیا جائے D مذکورہ تمام

19. احادیث نبویہ کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا:

A عہدِ رسالت میں B عہدِ فاروقی میں C عہدِ صدیقی میں D عہدِ عثمانی میں

**.20 دورِ رسالت میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کن ممالک کے فرماں رواؤں کو دعوت نامے اور خطوط لکھے تھے؟**

A مصر　B شام　C ایران　D مذکورہ تمام

**.21 صحیفہ صادقہ کے مؤلف کا نام ہے:**

A حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ　B حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

C حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ　D حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

**.22 سنت نبویہ کا عملی طور پر جاری رہنا، حدیث نبوی کی جمع تدوین کا ذریعہ ہے:**

A پہلا　B دوسر　C تیسرا　D چوتھا

**.23 مسلمان قرآن و حدیث پر عمل پیرا ہو کر کامیابی حاصل کر سکتے ہیں:**

A دنیا میں　B آخرت میں　C قبر میں　D دنیا و آخرت میں

**.24 نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے فرمان کو کہا جاتا ہے:**

A حدیثِ قولی　B حدیثِ تقریری　C حدیثِ فعلی　D حدیثِ قدسی

**.25 جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سامنے کسی صحابی نے عمل کیا ہو اور آپ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو تو اسے کہتے ہیں:**

A حدیثِ قدسی　B حدیثِ تقریری　C حدیثِ قولی　D حدیثِ فعلی

**.26 جس حدیث میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو اور الفاظ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ہوں اسے کہتے ہیں:**

A حدیثِ فعلی　B حدیثِ قدسی　C حدیثِ قولی　D حدیثِ تقریری

**.27 نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ گفت گو فرماتے تھے:**

A ٹھہر ٹھہر کر　B تیز تیز　C آہستگی سے　D سختی سے

**جوابات**

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| C | .10 | D | .9 | D | .8 | D | .7 | A | .6 | C | .5 | B | .4 | B | .3 | A | .2 | B | .1 |
| D | .20 | A | .19 | D | .18 | C | .17 | B | .16 | D | .15 | D | .14 | B | .13 | B | .12 | A | .11 |
| | | | | | | A | .27 | B | .26 | B | .25 | A | .24 | D | .23 | C | .22 | B | .21 |

## انشائیہ سوالات

**1. حدیث تقریری سے کیا مراد ہے؟**

**جواب:** نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے سامنے کسی صحابی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے عمل کیا ہو اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو تو اس کو حدیث تقریری کہتے ہیں۔

**2. احادیث مبارکہ کی جمع و تدوین کے حوالے سے خود نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کس بات کو پسند فرماتے تھے؟**

**جواب:** نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ خود اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی بات کو سنا جائے، ذہن نشین کیا جائے اور محفوظ کر لیا جائے۔

**3. نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کا اندازِ گفت گو بیان کریں۔**

**جواب:** نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ ٹھہر ٹھہر کر گفت گو فرماتے تا کہ سننے والا اسے اچھی طرح سمجھ لے اور یاد کر لے۔ بعض اوقات آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ تین مرتبہ اپنی بات دہراتے تا کہ مخاطب کے ذہن میں بیٹھ جائے۔

**4. حدیث قدسی کی تعریف کریں۔**

**جواب:** جس حدیث میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو اور الفاظ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے ہوں تو اس حدیث کو حدیث قدسی کہتے ہیں۔

**5. حدیث کی دو بڑی اقسام بیان کیجیے۔**

**جواب:** حدیث کی دو بڑی اقسام درج ذیل ہیں: (i) حدیث قولی (ii) حدیث فعلی

**6. صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم جمع و تدوین حدیث کے حوالے سے کیا اہتمام فرماتے تھے؟**

**جواب:** صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم جمع و تدوین حدیث کے حوالے سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی احادیثِ مبارکہ کو حفظ، تحریر اور روایت کرنے کا باقاعدہ اہتمام فرماتے تھے۔

**7. تابعین کے عہد میں احادیث مبارکہ کی جمع و تدوین کا کیا طریقہ کار تھا؟**

**جواب:** تابعین کے عہد میں احادیث مبارکہ کی جمع و تدوین نے ایک منظّم تحریک کی شکل اختیار کر لی۔ تابعین نے اس دور میں کئی کُتب احادیث مرتب کیں جو بعد کے ادوار میں باقاعدہ ماخذ اور مصادر کی حیثیت رکھتی ہیں۔

**8. دور نبوی میں حفاظت حدیث کا تیسرا ذریعہ کون سا تھا؟**

**جواب:** دور نبوی میں حفاظت حدیث کا تیسرا ذریعہ سنّتِ نبویہ کا عملی طور پر جاری رہنا ہے جس کا حکم قرآنِ مجید میں موجود ہے۔

**9. ترجمہ لکھیں وَ مَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَ مَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سورۃ الحشر: 7)**

**جواب:** اور جو کچھ رسول ( خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ ) تمھیں عطا فرمائیں، تو اسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رک جاؤ۔

**10. نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے کون سے ممالک کے بادشاہوں کو خطوط ارسال فرمائے؟**

**جواب:** نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے مصر، شام اور ایران کے بادشاہوں کو خطوط ارسال فرمائے۔

**.11 جمع وتدوین حدیث کی پوری تاریخ پر نظر ڈالنے سے کیا واضح ہوتا ہے؟**

**جواب:** جمع وتدوینِ حدیث کی پوری تاریخ پر نظر ڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ساتھ حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کی حفاظت کے بھی خصوصی اسباب مہیا فرمائے ہیں تاکہ قیامت تک اہل ایمان اس پر عمل پیرا ہو کر دنیا وآخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

**.12 احادیث مبارکہ کی جمع وتدوین کا آغاز کب سے ہوا؟**

**جواب:** احادیث مبارکہ کی جمع وتدوین کا آغاز عہدِ رسالت سے ہی ہو گیا تھا۔

**.13 احادیث مبارکہ کے مستند مجموعے کون سے ہیں؟**

**جواب:** احادیث مبارکہ کے مستند مجموعے مؤطا امام مالک، صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی اور سنن ابنِ ماجہ ہیں۔

**.14 تدوینِ حدیث سے کیا مراد ہے؟**

**جواب:** تدوینِ حدیث سے مراد احادیثِ مبارکہ کو جمع کرنا اور انھیں کتابی شکل دینا ہے۔

**.15 تدوین حدیث کے حوالے سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی حوصلہ افزائی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟**

**جواب:** رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی حوصلہ افزائی فرمائی کہ وہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کے فرامین کو یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ تحریری صورت میں بھی محفوظ کریں۔ چناں چہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کی زندگی ہی میں احادیثِ نبویہ کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی بڑی تعداد نے اس عمل کو اپنی زندگی کا مشن بنایا۔

**.16 کیا دورِ رسالت میں لکھے گئے دعوت نامے اور خطوط آج بھی موجود ہیں؟**

**جواب:** دورِ رسالت میں جو دعوت نامے اور خطوط خود نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ نے مصر، شام اور ایران کے فرماں رواؤں کو لکھے ان خطوط میں سے بعض تحریری شکل میں آج بھی مختلف مقامات پر محفوظ ہیں۔

**.17 نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ نے کن لوگوں کو تفصیلی احکامات زکوٰۃ لکھوا کر دیے تھے؟**

**جواب:** نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ نے مختلف علاقوں سے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے جن لوگوں کو روانہ فرمایا تھا ان کی راہ نمائی کے لیے زکوٰۃ کے تفصیلی احکامات لکھوا کر دیے تھے۔ یہ احکام باقاعدہ تحریری شکل میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس موجود تھے۔

**.18 صحیفہ صادقہ سے کیا مراد ہے؟**

**جواب:** صحیفہ صادقہ دورِ رسالت ہی کا مجموعہ احادیث تھا، جو حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتب کردہ تھا۔

**.19 سرکاری سطح پر جمع وتدوین حدیث کا سلسلہ کس دور میں شروع ہوا؟**

**جواب:** سرکاری سطح پر جمع وتدوین حدیث کا سلسلہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں شروع ہوا۔

**.20 عہدِ رسالت میں احادیث مبارکہ کی کتابت اور تحریر کی دو شہادتیں تحریر کیجیے۔**

**جواب:** عہدِ رسالت میں احادیث مبارکہ کی کتابت اور تحریر کی دو شہادتیں درج ذیل ہیں:

i. دورِ رسالت میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کی طرف سے لکھوائے گئے خطوط آج بھی بعض مقامات پر موجود ہیں۔

ii. نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدقہ اور وراثت کے متعلق احکامات لکھوا کر دیے۔

**.21 حدیث کی حفاظت کرنے والوں کے لیے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ نے کیا دُعا ارشاد فرمائی؟**

**جواب:** حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ ان الفاظ میں دعا دیتے کہ: "اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش و خرم رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اسے لوگوں تک پہنچایا"۔

**.22 نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ نے یمن کا والی کسے بنایا؟**

**جواب:** نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کا والی بنایا۔

**.23 کن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث مبارکہ کے تحریری نسخے موجود تھے؟**

**جواب:** حضرت ابو ہریرہ، حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیثِ مبارکہ کے تحریری نسخے موجود تھے۔

**.24 دورِ تابعین میں جمع و تدوینِ احادیث پر مختصر نوٹ لکھیں۔**

**جواب:** صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بعد تابعین کے دور میں احادیثِ مبارکہ کی جمع و تدوین نے ایک منظم تحریک کی شکل اختیار کر لی۔ تابعین نے اس دور میں کئی کتب احادیث مرتب کیں جو بعد کے ادوار میں باقاعدہ ماخذ اور مصادر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ احادیثِ نبویہ کی جمع و تدوین کے حوالے سے یہ تمام کوششیں ذاتی نوعیت کی تھیں۔

**.25 حدیث قولی اور حدیث فعلی سے کیا مراد ہے؟**

**جواب:** حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کے فرمان کو حدیثِ قولی اور عمل کو حدیثِ فعلی کہتے ہیں۔

**.26 حدیث شریف کی اہمیت پر مختصر نوٹ لکھیں۔**

**جواب:** احادیث مبارکہ قرآن مجید کی تفسیر اور تشریح ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کی اطاعت اور اتباع کا اللہ تعالیٰ نے خود حکم ارشاد فرمایا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ معلم انسانیت بن کر تشریف لائے ہیں اور معاملاتِ زندگی میں احادیثِ مبارکہ کے بغیر ایک مسلمان کا گزارا ممکن نہیں ہے۔

**.27 حفاظ حدیث کی فضیلت تحریر کیجیے۔**

**جواب:** حفاظ حدیث اللہ تعالیٰ کے بہت محبوب ہوتے ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ نے حفاظِ حدیث کے لیے ایک خصوصی دُعا فرمائی:

اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش و خرم رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اُسے دوسروں تک پہنچایا۔

**.28 احادیث مبارکہ کن معاملات میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں؟**

**جواب:** احادیثِ مبارکہ عبادات، معاملات اور احکامات میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں اور قیامت تک ان سے راہ نمائی لی جاتی رہے گی۔

## مشق

**.1 درست جواب کا انتخاب کریں۔**

**(i) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے عمل کو کہا جاتا ہے:**

(الف) حدیثِ فعلی (ب) حدیثِ قولی (ج) حدیثِ تقریری (د) حدیثِ قدسی

**(ii) حدیث کو جمع کرنا اور کتابی شکل دینا کہلاتا ہے:**

(الف) تدوینِ حدیث (ب) فضیلتِ حدیث (ج) روایتِ حدیث (د) درایتِ حدیث

**(iii) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو والی بنا کر بھیجا:**

(الف) یمن کا (ب) مصر کا (ج) شام کا (د) حبشہ کا

**(iv) صحاح ستہ میں شامل ہیں:**

(الف) دو کتابیں (ب) چار کتابیں (ج) چھے کتابیں (د) آٹھ کتابیں

**(v) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے سرکاری سطح پر انتظام فرمایا:**

(الف) احادیث پر عمل کرنے کا (ب) احادیث کی جمع و تدوین کا

(ج) احادیث کی شرح کا (د) احادیث کو حفظ کرنے کا

**جوابات**

| (i) | | (ii) | | (iii) | | (iv) | | (v) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| (i) | (الف) | (ii) | (الف) | (iii) | (الف) | (iv) | (ج) | (v) | (ب) |

**.2 مختصر جواب دیں۔**

**(i) حدیث کے معنیٰ و مفہوم بیان کریں۔**

**جواب:** حدیث کے لفظی معنیٰ بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیثِ نبوی کہلاتا ہے۔

**(ii) دورِ نبوی میں حفاظتِ حدیث کے کوئی سے دو ذرائع لکھیں۔**

**جواب:** دورِ نبوی میں حفاظت حدیث کے دو ذرائع درج ذیل ہیں:

(i) احادیث مبارکہ کو حفظ کرنا (ii) احادیث مبارکہ کو تحریر کرنا

**(iii) صحاح ستہ میں سے دو کتابوں کے نام لکھیں۔**

**جواب:** 1. صحیح بخاری 2. صحیح مسلم

**.3 تفصیلی جواب دیں۔**

**(i) جمع وتدوینِ حدیث پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔**

**جواب: جمع وتدوینِ حدیث کا آغاز:**

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی احادیث مبارکہ کی جمع وتدوین کا آغاز عہد رسالت ہی میں شروع ہو گیا تھا۔ حدیث کی جمع و تدوین میں خود نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی سرپرستی اور رضامندی شامل رہی ہے ۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم خود اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی بات کو سنا جائے، ذہن نشین کیا جائے اور محفوظ کر لیا جائے، اسی وجہ سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم ٹھہر ٹھہر کر گفت گو فرماتے تاکہ سننے والا اسے اچھی طرح سمجھ لے اور یاد کر لے۔ بعض اوقات آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم تین مرتبہ اپنی بات دہراتے تاکہ مخاطب کے ذہن میں بیٹھ جائے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو ان الفاظ میں دعا بھی دیتے تھے کہ: ''اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش وخرم رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اسے لوگوں تک پہنچایا۔''

(سنن ابی داؤد: 3660)

**عہد رسالت میں جمع وتدوینِ حدیث کے طریقے:**

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی احادیثِ مبارکہ کو حفظ، تحریر اور روایت کرنے کا باقاعدہ اہتمام فرماتے تھے۔ دورِ رسالت میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس احادیثِ مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع تھے۔ جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کا احادیث مبارکہ کو حفظ کرنا، لکھ لینا اور اس کے مطابق عمل کرنا شامل ہے۔

**جمع وتدوین حدیث کے بارے میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی حوصلہ افزائی:**

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی حوصلہ افزائی فرمائی کہ وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے فرامین کو یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ تحریری صورت میں بھی محفوظ کریں۔ چناں چہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی زندگی ہی میں احادیثِ نبویہ کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے وصال کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی بڑی تعداد نے اس عمل کو اپنی زندگی کا مشن بنایا۔

**عہد رسالت میں احادیث مبارکہ کی کتابت اور تحریر کی شہادتیں:**

عہد رسالت میں احادیث مبارکہ کی کتابت اور تحریر کی متعدد شہادتیں درج ذیل ہیں:

دورِ رسالت میں جو دعوت نامے اور خطوط خود نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے مصر، شام اور ایران کے فرماں رواؤں کو لکھے ان خطوط میں بعض تحریری شکل میں آج بھی مختلف مقامات پر محفوظ ہیں ۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کا والی بنا کر بھیجا تو انھیں صدقہ اور وراثت کے متعلق احکامات لکھوا کر دیے۔ اسی طرح نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے مختلف علاقوں سے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے جن لوگوں کو روانہ فرمایا تھا ان کی راہ نمائی کے لیے زکوٰۃ کے تفصیلی احکامات لکھوا کر دیے تھے۔ یہ احکام باقاعدہ تحریری شکل میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس موجود تھے۔

# (ج) احادیثِ نبویہ (خاتم النبیین ﷺ)

## کثیر الانتخابی سوالات

**.1 قرآن مجید کی توضیح وتشریح کا پہلا عملی ماخذ ہے:**

A حدیثِ نبوی
B عمل اہل بیت
C عمل صحابہ کرام
D عمل تابعین

**.2 شرک اور والدین کی نافرمانی:**

A ظلم ہے
B گناہِ کبیرہ ہے
C غلط ہے
D گناہ صغیرہ ہے

**.3 حدیث مبارکہ کے مطابق رزق میں وسعت ہوتی ہے:**

A سیر و سیاحت سے
B صلہ رحمی سے
C تجارت سے
D علم حاصل کرنے سے

**.4 غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے:**

A خیانت
B گناہ
C جھوٹ
D خودغرضی

**.5 کوئی ایسا کام جو نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے خاموشی اختیار کی ہو، کہلاتا ہے:**

A صفت
B قول
C تقریر
D عمل

**.6 گناہ کبیرہ میں سے ہے:**

A بخل
B والدین کی نافرمانی
C فضول خرچی
D اونچا بولنا

**.7 کوئی انسان پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اپنا:**

A وقت
B عرصہ
C رزق
D علم

**جوابات**

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| C | .7 | B | .6 | C | .5 | A | .4 | B | .3 | B | .2 | A | .1 |

## انشائیہ سوالات

**1. حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ ﷺ نے عمدہ اخلاق والا کسے قرار دیا ہے؟**

**جواب:** **نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ ﷺ نے فرمایا:**

مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہترین ہیں۔

**2. حدیث کی اہمیت سے متعلق قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔**

**جواب:** وَ مَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَ مَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ

**ترجمہ:** اور جو کچھ رسول اللہ ( خَاتَمُ النَّبِيِّنَ ﷺ ) تمھیں عطا فرمائیں تو اسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے ) رُک جاؤ۔

**3. بنی اسرائیل سے کون سے لوگ مراد ہیں؟**

**جواب:** بنی اسرائیل سے مراد حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد ہیں۔

**4. نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ ﷺ نے غلط فتویٰ دینے کی کس طرح مذمت فرمائی؟**

**جواب:** نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ ﷺ نے فرمایا:

جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

**5. رزق حلال کے متعلق حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟**

**جواب:** **رزق حلال کے متعلق حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ ﷺ کا ارشاد:**

اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ ) روزی طلب کرو کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگر چہ اس ( رزق کے حصول ) میں دیر ہو جائے چناں چہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو۔ جو حلال ہے وہ لے لو اور جو حرام ہے وہ چھوڑ دو۔

**6. حدیث سے کیا مراد ہے؟**

**جواب:** حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے۔ یعنی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو ) کا مجموعہ حدیث نبوی کہلاتا ہے۔

**7. ترجمہ کیجیے: اَلْغَنِيُّ ، اَلْمُقْسِطُ**

**جواب:** **ترجمہ:** اَلْغَنِيُّ: بے پرواہ۔ اَلْمُقْسِطُ: عدل و انصاف کرنے والا۔

# منتخب احادیثِ مبارکہ

1. اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ . (مسند احمد: 9153)

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے اوران میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

2. مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا (سنن ابی داؤد: 4943)

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

3. أَيُّهَاالنَّاسُ اتَّقُوْا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَاوَإِنْ أَبْطَأَعَنْهَا، فَاتَّقُوااللّٰهَ وَأَجْمِلُوْافِي الطَّلَبِ، خُذُوْا مَاحَلَّ ، وَدَعُوْامَاحَرُمَ ۔ (سنن ابن ماجہ: 2144)

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرواور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگر چہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے چناں چہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو۔ جو حلال ہے وہ لے لو اور جو حرام ہے وہ چھوڑ دو۔

4. مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَه' فِيْ رِزْقِهٖ وَيُنْسَأَ لَه' فِيْ أَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَه' ۔ (صحیح مسلم:6524)

ترجمہ: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

5. عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْكَبَائِرِ،قَالَ: " اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ،وَقَوْلُ الزُّوْرِ" (صحیح مسلم:88)

ترجمہ: رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

6. إِنَّ إِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ أَيْدِيْكُمْ، فَمَنْ كَانَ أَخُوْهُ تَحْتَ يَدِهٖ فَلْيُطْعِمْهُ، مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّايَلْبَسُ، وَلَاتُكَلِّفُوْهُمْ مَايَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ مَايَغْلِبُهُمْ فَأَعِيْنُوْهُمْ.

(صحیح بخاری:2545)

ترجمہ: تمھارے غلام تمھارے بھائی ہیں انھیں اللہ تعالیٰ نے تمھارے ماتحت رکھا ہے چناں چہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

7. مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلٰى مَنْ أَ فْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِيْ غَيْرِهٖ فَقَدْ خَانَهٗ. (سنن ابی داؤد:3657)

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

8. اَلْحَيَاءُ لَايَأْتِيْ إِلَّا بِخَيْرٍ. (صحیح مسلم: 37)

ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

9. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًاوَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا(سنن ابن ماجه: 925)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

10. كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ (صحیح مسلم: 2564)

ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے طاعون کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

11. بَقِيَّةُ رِجْزٍ،اَوْعَذَابٍ اُرْسِلَ عَلٰى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ فَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَ نْتُمْ بِهَافَلَا تَخْرُجُوْامِنْهَا وَاِذَاوَقَعَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَهْبِطُوْاعَلَيْهَا ۔ (جامع ترمذی:1025)

ترجمہ: یہ اس عذاب کا بچا ہوا حصہ ہے، جو بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر بھیجا گیا تھا جب کسی زمین (ملک یا شہر) میں طاعون ہو جہاں پر تم رہ رہے ہو تو وہاں سے نہ نکلو اور جب وہ کسی ایسی سرزمین میں پھیلا ہو جہاں تم نہ رہتے ہو تو وہاں نہ جاؤ۔

12. فَيَرْضٰى لَكُمْ اَنْ تَعْبُدُوْهُ،وَلَاتُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا،وَاَنْ تَعْتَصِمُوْابِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْاوَيَكْرَهُ لَكُمْ:قِيْلَ وَقَالَ ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَاِضَاعَةَ الْمَالِ۔ (صحیح مسلم:1715)

ترجمہ: وہ (اللہ) تمھارے لیے پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقوں میں نہ بٹو۔ اور وہ تمھارے لیے قیل وقال (فضول باتوں)، کثرت سوال اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

13. مَامِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا اَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌاَوْاِنْسَانٌ اَوْ بَهِيْمَةٌ اِلَّاكَانَ لَهٗ بِهٖ صَدَقَةٌ۔ (صحیح بخاری2320)

ترجمہ: کوئی بھی مسلمان جو ایک درخت کا پودا لگائے یا کھیتی میں بیج بوئے، پھر اس میں سے پرندہ یا انسان یا جانور جو بھی کھاتے ہیں وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے۔

**14.** مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَه‘ ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَه‘، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ۔ (صحیح بخاری:6018)

ترجمہ: جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات زبان سے نکالے ورنہ خاموش رہے۔

**15.** اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يَخْذُلُهٗ، وَلَا يَحْقِرُهٗ ۔ (صحیح مسلم:2564)

ترجمہ: مسلمان (دوسرے) مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور نہ اس کی تحقیر کرتا ہے۔

**16.** اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيْفَيْنِ الْيَتِيْمِ وَالْمَرْاَةِ ۔ (سنن ابن ماجہ:3678)

ترجمہ: اے اللہ! میں (لوگوں کو) دو کمزوروں یتیم اور عورت، کی حق تلفی کرنا (تاکید کے ساتھ) حرام ٹھہراتا ہوں۔

**17.** مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔ (سنن ابن ماجہ:1)

ترجمہ: جس کام کا میں تمھیں حکم دوں، اس پر عمل کرو اور جس سے منع کروں، اس سے باز رہو۔

**18.** اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ۔ (صحیح مسلم:2563)

ترجمہ: بدگمانی سے دور رہو کیوں کہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔

**19.** لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ۔ (سنن ابن ماجہ:2313)

ترجمہ: رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

**20.** اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ۔ (صحیح مسلم:817)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن مجید) کے ذریعے سے بہت سے لوگوں کو اونچا کرتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعے سے نیچے گراتا ہے۔

## اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 1. | اَلْحَیُّ | ہمیشہ زندہ رہنے والا | 2. | اَلْقَیُّوْمُ | سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا |
| 3. | اَلْوَاجِدُ | وجود عطا فرمانے والا | 4. | اَلْمَاجِدُ | عظمت اور بزرگی والا |
| 5. | اَلْوَاحِدُ | یکتا | 6. | اَلصَّمَدُ | بے نیاز، سب کا مرکزِ نیاز |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 7. | اَلْقَادِرُ | قدرت وطاقت والا | 8. | اَلْمُقْتَدِرُ | قدرت کاملہ کا مالک |
| 9. | اَلْمُقَدِّمُ | آگے کرنے والا / بڑھانے والا | 10. | اَلْمُؤَخِّرُ | پیچھے رکھنے والا |
| 11. | اَلْاَوَّلُ | سب مخلوقات اور موجودات سے پہلے | 12. | اَلْاٰخِرُ | سب موجودات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا |
| 13. | اَلظَّاهِرُ | اپنی قدرت کے اعتبار سے ظاہر | 14. | اَلْبَاطِنُ | اپنی ذات کے اعتبار سے پوشیدہ |
| 15. | اَلْوَالِيْ | تصرف اور اختیار کا مالک | 16. | اَلْمُتَعَالِيْ | بلند و برتر |
| 17. | اَلْبَرُّ | اچھائی اور بھلائی فرمانے والا | 18. | اَلتَّوَّابُ | زیادہ قبول کرنے والا |
| 19. | اَلْمُنْتَقِمُ | بدلہ لینے والا | 20. | اَلْعَفُوُّ | معاف فرمانے والا |
| 21. | اَلرَّءُوْفُ | نہایت مہربان | 22. | مَالِكُ الْمُلْكِ | سب سلطنت اور حکمرانی کا مالک |
| 23. | ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ | عظمت اور بزرگی والا | 24. | اَلْمُقْسِطُ | عدل وانصاف کرنے والا |
| 25. | اَلْجَامِعُ | جمع کرنے والا | 26. | اَلْغَنِيُّ | بے پرواہ، بے نیاز |
| 27. | اَلْمُغْنِيْ | بے نیاز کر دینے والا | 28. | اَلْمَانِعُ | روکنے والا |
| 29. | اَلضَّارُّ | نقصان کا مالک | 30. | اَلنَّافِعُ | نفع کا مالک، نفع عطا فرمانے والا |
| 31. | اَلنُّوْرُ | نور | 32. | اَلْهَادِيْ | ہدایت دینے والا |
| 33. | اَلْبَدِيْعُ | بے مثال موجد عدم سے وجود میں لانے والا | 34. | اَلْبَاقِيْ | ہمیشہ رہنے والا |
| 35. | اَلْوَارِثُ | وارث و مالک | 36. | اَلرَّشِيْدُ | نیکی اور راستی کرنے والا |
| 37. | اَلصَّبُوْرُ | بہت زیادہ مہلت دینے والا | 38. | اَلسَّمِيْعُ | بہت زیادہ سُننے والا |
| 39. | اَلْبَصِيْرُ | سب کچھ دیکھنے والا | 40. | اَلْحَكِيْمُ | حکمت وتدبر والا |

AL-RAZI PUBLICATIONS

SHOP NO. 18, Al-Kareem Market, Urdu Bazar Lahore,

042-37242421 0318-4598150

alrazienterprises1@gmail.com